سوال

(311) سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ اوران کی تدلیس

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی تدلیس اور معنعن روایات کے بارے میں آپ کے نزدیک راجح قول کیا ہے؟ (محمد محسن سلفی کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں راجح یہی ہے کہ وہ (ثقہ امام فقیہ مجتہد امیر المومنین فی الحدیث ہونے کے ساتھ ساتھ) مدلس بھی تھے اور ضعفاء وغیرہم سے تدلیس کرتے تھے۔ لہٰذا غیر صحیحین میں ان کی معنعن روایت عدم متابعت وعدم تصریح سماع کی صورت میں ضعیف ومردود ہوتی ہے۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کا انھیں طبقہ ثانیہ میں شمار کرنا صحیح نہیں بلکہ وہ طبقہ ثالثہ کے فرد ہیں۔ جیسا کہ حافظ العلائی (صحیح یہ ہے کہ حاکم) نے انھیں طبقہ ثالثہ میں ذکر کیا ہے۔ (دیکھئے جامع التحصیل ص99، اور نور العین ص 127، طبع جدید ص138)

حافظ ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"وأما المدلسون الذين هم ثقات وعدول فإنا لا نحتج بأخبارهم إلا ما بينوا السماع فيما رووا، مثل الثوري والأعمش وأبي إسحق وأضرابهم "

اور ایسے مدلس راوی جو ثقہ عدل تھے تو ہم ان کی احادیث سے حجت نہیں پکڑتے سوائے اس کے کہ وہ تصریح سماع کریں جو انھوں نے روایت کیا ہے، مثلاً ثوری، اعمش، ابو اسحاق اوران جیسے دوسرے۔ الخ۔

(الاحسان ج1ص90وفیہ ثم بدل ہم دوسرا نسخہ ج1ص161)

اور یہی تحقیق راجح وصحیح ہے۔ راقم الحروف نے اسے نور العین (طبع جدید ص138، 134) اور التاسیس فی مسئلۃ التدلیس (مطبوعہ ماہنامہ محدث لاہور جنوری 1996ء ج27 عدد4، ماہنامہ الحدیث حضرو: 33) میں اختیار کیا ہے۔

یاد رہے کہ عبدالرشید انصاری صاحب کے نام میرے ایک خط (19/1408ھ) میں سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں یہ لکھا گیا تھا۔

"طبقہ ثانیہ کا مدلس ہے جس کی تدلیس مصر نہیں ہے۔"(جرابوں پر مسح ص40)

میری یہ بات غلط ہے میں اس سے رجوع کرتا ہوں لہٰذا اسے منسوخ و کالعدم سمجھا جائے گا۔

عینی حنفی نے لکھا۔"

"وسفیان من المدلسین والمدلس لایحتج بعنعنتہ اِلاأن یثبت سماعہ من طریق آخر"

اور سفیان (ثوری) مدلسین میں سے ہیں اور مدلس کی عن والی روایت سے حجت نہیں پکڑی جاتی الا یہ کہ دوسری سند سے سماع کی تصریح ثابت ہو جائے۔(عمدۃ القاری 3/112)
(شہادت، اپریل 2003ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ570

محدث فتویٰ